بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۳۵۸

از الفضل اللہ ہست این بیشارت عیسے بیعتار المقام محمود

روزنامہ الفضل قادیان

ایڈیٹر: رحمت اللہ خان شاکر — یوم چہار شنبہ

جلد ۳۱	۱۶ ماہ احسان ۱۳۲۲ ہش	۱۱ جمادی الثانی ۱۳۶۲ ھ	۱۶ ماہ جون ۱۹۴۳ء	نمبر ۱۴۰

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۶ احسان ۱۳۲۲ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق سوا دس بجے کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے کل دن میں بھی اچھی رہی۔ اور بخار بھی پرسوں کی نسبت کم رہا۔ عام طور پر درجہ حرارت ۹۹ رہا۔ سوائے ایک دفعہ کے جو تھوڑی دیر کے لئے ۹۹.۳ ہو گیا تھا۔

رات کو نیند اچھی آ گئی۔ اور آج صبح ۵ بجے کے قریب خدا کے فضل سے بخار نہ تھا۔ یعنی درجہ حرارت ۹۷.۶ تھا۔ اس وقت طبیعت خدا کے فضل سے پرسکون ہے۔ اور درجہ حرارت ۹۸.۴ ہے۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کیلئے دردِ دل سے دعا فرمائیں۔

حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو حبس البول کے باعث تکلیف ہے احباب دعا کریں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۱۱ جمادی الثانی ۱۳۶۲ھ

اجناس خوردنی کی کم یابی سے پیدا ہونیوالی مشکلات کے انسداد کی تجاویز

۱۹۴۲ء کے آخر میں ہندوستان میں اجناس خوردنی کی کم یابی سے متاثر ہو کر حکومت ہند نے محکمہ خوراک قائم کیا تھا۔ اس محکمہ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ جنگ کے پہلے تین سالوں میں غلہ کی جو کمی ملک میں محسوس ہوتی رہی ہے۔ وہ آئندہ نہ ہوگی۔ ایسا تسلی بخش انتظام کر لیا گیا ہے۔ کہ ہندوستان کے ہر صوبہ اور ہر ریاست کے پاس اس سے کافی زیادہ غلہ موجود ہو۔ جتنا اس کے پاس گذشتہ بدترین سالوں میں تھا۔ اس کے لئے انتظامات کی کئی شقیں ہیں۔ مثلاً یہ کہ محکمہ خوراک فالتو غلہ خرید کر ان صوبوں اور ریاستوں میں تقسیم کرے گا۔ جن کو اس کی ضرورت ہوگی۔ نیز اس کے لئے بھی مناسب کوشش کی جائیگی کہ غلہ ذخیرہ بازوں کے پاس اور بند بازاروں میں نہ جانے پائے اور چونکہ اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ غلہ کی بڑی مقدار حکومت کی ملکیت ہو۔ اس لئے یہ تجویز کیا گیا ہے۔ کہ آئندہ بارہ مہینوں میں حکومت ایک ارب روپیہ سے زیادہ کا غلہ خریدے گی۔ بلکہ ضرورت ہوئی۔ تو اس سے بھی زیادہ رقم اس کے لئے لگائے گی۔ اور اس کی طرف سے یہ خرید کسی طرح کی رسد بندی سے نہیں۔ بلکہ معمولی تجارتی طریقوں سے کی جائے گی۔

جہاں تک کاشتکاروں کا تعلق ہے۔ محکمہ خوراک کی طرف سے اس بات کی ضمانت کا اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ان کی پیدا کردہ اجناس کی مناسب قیمت ضرور ملے گی۔ اور جنگ کے دوران میں بلکہ اس کے بعد کم سے کم ایک سال تک منصفانہ اور مناسب شرح سے اجناس کی قیمتیں گر گئیں۔ تو حکومت خود مدد دینے اور قیمتوں کی مناسب شرح کو بحال کرنے کے لئے بازار میں آئے گی۔ اصل بات یہ ہے کہ "اجناس خوردنی زیادہ پیدا کرو" کی مہم جو سال گذشتہ شروع کی گئی تھی۔ اس کے نتیجہ میں ان اجناس کے زیر کاشت رقبہ میں اسی لاکھ ایکڑ کا اضافہ ہو گیا۔ اور امید کی جاتی ہے۔ کہ امسال ۲۰ لاکھ ایکڑ کا اور اضافہ ہوگا۔ اور چونکہ یہ اندیشہ ظاہر کیا جا رہا ہے۔ کہ اگر غلہ کی پیداوار میں اس طرح اضافہ ہوتا گیا۔ نیز صوبائی اور ریاستی حدود سے خاص غذائی اجناس کی برآمد کلیۃً حکومت کے ہاتھ میں رہی تو ایسا نہ ہو۔ کہ ان اجناس کی قیمتیں غیر نفع بخش حد تک گر جائیں۔ حکومت ہند کی طرف سے کاشتکاروں کو قیمتوں کے بارہ میں یہ اطمینان دلایا جا رہا ہے۔ اور یہ اطمینان دلانا بہت ضروری ہے۔ کاشتکاروں کا غریب طبقہ ایک لمبے عرصہ سے حبس افلاس اور تنگدستی کا شکار ہو رہا ہے۔ اسکو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک کا ہر بہی خواہ ہر اس تحریک کا خیر مقدم کریگا۔ جو انکی حالت کی اصلاح میں مدد ہو سکے لیکن اس کے ساتھ غیر کاشتکاروں کے حقوق کی حفاظت کے لئے اجناس کی زیادہ سے زیادہ قیمتیں بھی مقرر ہو جانی چاہئیں تا وہ لوگ مصیبت سے بچ سکیں۔ جو غلہ خرید کر استعمال کرتے ہیں۔ امید ہے محکمہ خوراک اس طرف بھی ضرور توجہ کرے گا۔

اس محکمہ کیطرف سے یہ بھی انتظام کیا جا رہا ہے کہ غلہ کو ایک سے دوسری جگہ پہنچانے کے لئے ٹرانسپورٹ کی دقتیں دور ہو سکیں۔ تاجر پیشہ لوگوں کو بھی اطمینان دلایا گیا ہے۔ کہ حکومت نے قطعی طور پر فیصلہ کیا ہے۔ کہ جہاں تک ہو سکے سارا کام تجارتی طریقوں تجارتی نظام اور تجارتی وسائل کے ماتحت کیا جائے اور کسی کاروبار کو تباہ نہ ہونے دیا جائے۔ حکومت اپنے قبضہ میں اتنا غلہ محفوظ رکھے گی۔ کہ تمام ملک میں غلہ اور قیمتوں کا توازن قائم رکھا جا سکے۔ محکمہ خوراک نے اس بات کی تردید کی ہے۔ کہ ہندوستان میں غلہ کی قیمت دفاعی افواج کی ضروریا

ایک نہایت ضروری یاددہانی

احباب کو حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے مرض میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے افاقہ شروع ہو جانیکی خوش کن خبر پہنچ چکی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے اس فضل کا شکریہ ادا کرنے کے ساتھ حضور کی صحت کاملہ اور درازی عمر کے لئے احباب کو دعاؤں کا سلسلہ برابر جاری رکھنا چاہیے۔ اجتماعی و انفرادی دونوں طریق پر دعائیں کی جائیں۔ جو دوست روزے رکھ سکیں۔ وہ جمعرات اور پیر کے روزے رکھیں۔ اور تہجد میں دعائیں کریں

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا ضروری ارشاد

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد مبارک کے ماتحت احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جو جماعتیں اور دوست حضور کی شفایابی کے لئے صدقہ کے طور پر بکرے وغیرہ ذبح کر رہے ہیں۔ وہ بجائے بکرے ذبح کرانے کے اس رقم کو غربا کے لئے غلہ مہیا کرنے کے فنڈ میں جمع کرا دیں تاکہ اس سے جماعت کا نادار اور غریب طبقہ دیر پا فائدہ اٹھا سکے۔ جو دوست حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں صدقہ کے لئے روپے بھجوا رہے ہیں۔ حضور وہ بھی غربا کے لئے گندم خریدنے میں خرچ فرما رہے ہیں ؞ (پرائیویٹ سیکرٹری)

تحریکِ دُعا

از جناب میاں غلام محمد صاحب اختر لیبر وارڈن ریلوے لاہور

مرے آقا مرے محمود! فخرِ ماہِ کنعانی
امیر المومنین فضلِ عمر محبوبِ سبحانی

علم بردارِ فوجِ دین، ابن المہدیٔ دوراں
سراپا مظہرِ حق العلاء وصاحبِ یزداں

وہ جس نے کر دیا غالب جہاں پر احمدیت کو
وہ جس کے دم نے رونق بخشدی گلزارِ ملت کو

وہ محبوبِ خدا ہے آجکل بیمار کچھ دن سے
بہت ہی فکر میں ہیں دین کے غمخوار کچھ دن سے

گزارش ہے محبانِ امیر المومنین سے اب
کریں ملکر دعائیں اپنے مولا سے وہ روز و شب

کہ اے ربِ زمین و آسماں اے شافیٔ ہر جاں
حکیمِ دو جہاں حاجت روائے حاجتِ انساں

عنایت کر شفائے کاملہ فضلِ عمر کو تُو
بچا آفات سے ہر وقت اس رشکِ قمر کو تُو

نہیں جچتا نظر میں اپنی کوئی بھی بغیر انکے
یہ سچی بات ہے کہ دل نہیں لگتا بغیر انکے

زمینِ قادیاں ویران سی معلوم ہوتی ہے
غرض ہر ایک شے حیران سی معلوم ہوتی ہے

عطا ان کو شفا کر تا ہمیں صبر و قرار آئے
ہمارے گلشنِ دل میں نئی فصلِ بہار آئے

عطا کر انکو صحت خدمتِ اسلام کی خاطر
بڑھا دے عمر دینِ مصطفےٰ کے کام کی خاطر

خدایا دیں کے غمخواروں کے سب غم دور ہو جائیں
ترے فضل و کرم سے یہ سبھی مسرور ہو جائیں

غرض پیر و جواں سے ہے یہی اک التجا اختر
دعاؤں میں رہیں مصروف دردِ دل سے سب ملکر

اخبارِ احمدیہ

تبلیغی جلسے (۱) جماعت احمدیہ بھامڑی کا تبلیغی جلسہ ۱۷ جون بروز اتوار زیر صدارت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب صبح ۸ بجے سے ۵½ بجے شام تک ہوگا۔ بھامڑی قادیان سے جانب جنوب مشرق ۵ میل کے فاصلہ پر ہے۔ صدر انجمن احمدیہ قادیان کے کارکنان کا یوم التبلیغ بھی اسی دن ہوگا۔ الصبح تمام کارکنان سے بھی درخواست ہے۔ کہ اس جلسہ میں شامل ہو کر فریضہ تبلیغ کی ادائیگی میں امداد فرمائیں۔ کھانے کا انتظام نہیں ہوگا۔ دوسرے دوست بھی شمولیت فرمائیں (۲) جماعت احمدیہ اٹھوال کا تبلیغی جلسہ ۲۰-۲۱-۲۲ ماہ احسان بروز یکشنبہ دوشنبہ اور سہ شنبہ ہونا قرار پایا ہے۔ مرکز سے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب چوہدری فتح محمد صاحب سیال اور دیگر علمائے کرام کی آمد کی توقع ہے۔ احباب جماعت احمدیہ گورداسپور سے درخواست ہے۔ کہ جلسہ میں شمولیت فرما کر جلسہ کی رونق بڑھائیں۔ اور اپنے زیر تبلیغ غیر احمدی اصحاب کو بھی ساتھ لائیں۔ قیام و طعام کا انتظام جماعت احمدیہ اٹھوال کے ذمہ ہوگا۔ خاکسار دل محمد نائب انچارج مقامی تبلیغ قادیان

انصار قادیان کا دوسرا جلسہ تمام انصار قادیان کا دوسرا جلسہ بصدارت حضرت مولوی شیر علی صاحب محلہ دار الرحمت میں بتاریخ ۲۳ جون ۱۹۴۳ء بروز بدھ بعد نماز مغرب ہونا قرار پایا ہے۔ لہٰذا جملہ انصار اور زعمائے انصار کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ تا وہ اس جلسہ میں شمولیت فرمائیں۔ زعمار صاحبان اپنے اپنے محلہ کے انصار کو پوری طرح آگاہ فرما دیں۔
خاکسار عبد الرحیم درد جنرل سیکرٹری مجلس انصار اللہ

سزائے مقاطعہ چونکہ عبد المنان ولد ماسٹر علی محمد صاحب بی۔ اے۔ بی۔ ٹی قادیان اور محمد شریف ولد خدا بخش صاحب ساکن ٹاٹل پور کے متعلق یہ اطلاع صحیح ثابت ہوئی ہے۔ کہ انہوں نے سینما دیکھا ہے اور ایسے حالات میں دیکھا ہے جو اور بھی معیوب تھا۔ اس لئے ان کا مقاطعہ کیا جاتا ہے۔ کوئی دوست ان سے سلام کلام نہ کریں۔ ناظر امور عامہ

کارکنوں کی ضرورت (۱) ایک کلرک کی جو دفتری امور سے تجربہ رکھتا ہو۔ محنتی اور مستعد ہو۔ ٹائپ جاننے والے کو ترجیح دی جائے گی۔ اسامی مستقل ہے۔ تنخواہ ۲۰ جنگ الاؤنس ۶ روپے (۲) ایک دفتری کی جو مخلص محنتی اور سمجھدار ہو۔ ریکارڈ رکھنے کی اہلیت رکھتا ہو۔ مڈل پاس ہو یا اسکے مطابق قابلیت رکھتا ہو اسامی مستقل ہے تنخواہ ۱۵ علاوہ جنگ الاؤنس ۶ روپے (۳) ایک کلرک کی عارضی طور پر صرف دو ماہ کے لئے جو کسی قدر حساب کتاب کا کام جانتا ہو۔ اور تحریک کرنے کی واقفیت رکھتا ہو۔ ضرورت مند احباب۔ فوراً درخواستیں میرے پاس بہ تصدیق مقامی عہدہ داران معہ نقول سندات بھجوا دیں ؞ (پرائیویٹ سیکرٹری حضرت امیر المومنین)

درخواست ہائے دُعا: (۱) میرے چھوٹے بھائی بابو عطاء اللہ صاحب پوسٹ ماسٹر کویت (عرب) سے بغداد بذریعہ جہاز ۵/۲۴ کو روانہ ہوئے تھے۔ چار دن کا سفر ہے۔ مگر وہ ابھی تک نہیں پہنچے۔ نہ ہی کوئی خبر ملی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خداوند کریم ان کو بخیریت و عافیت جلد واپس لائے۔ خاکسار رفیق محمد احمدی شہر ما قادیان (۲) مولوی قمر الدین صاحب کی والدہ صاحبہ و اہلیہ صاحبہ عرصہ سے بیمار ہیں (۳) حافظ محمد رمضان صاحب قادیان کے والد صاحب پر فالج کا حملہ ہوا ہے۔ (۴) مرزا فضل الرحمٰن صاحب کا بھائی مل گیا ہے۔ نیز ان کی ہمشیرہ صاحبہ بیمار ہیں۔ احباب سب کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

دعائے مغفرت: افسوس ہے میرے خسر قاضی ڈاکٹر لعل دین صاحب ریٹائرڈ سب اسسٹنٹ سرجن ۱۲ احسان وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب نے نماز جنازہ پڑھائی احباب مرحوم کے لئے دعائے مغفرت کریں۔ خاکسار ... [illegible] قادیان

مذاکرہ علمیہ

رجم کا حکم قرآن کریم میں

(۳)

زانی کی سزا کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ایک تحریر کی تائید میں مولوی نور الحق صاحب کا ایک مضمون دو اقساط میں پہلے شائع ہو چکا ہے۔ اور آج اس سلسلہ کی تیسری قسط شائع کی جا رہی ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ایک اور حوالہ بھی جنگ مقدس کے مندرجہ بالا حوالہ کی تائید میں ملا ہے۔ حضور علیہ السلام فرماتے ہیں۔ "ابن عمر سے مروی ہے۔ کہ حلالہ زنا میں داخل ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ سے روایت ہے۔ کہ حلالہ کرنے کرانے والے سنگسار کئے جائیں۔ - - - - - - - اور قرآن و صحیح بخاری و مسلم و دیگر احادیث صحیحہ کے رو سے حلالہ قطعی حرام ہے۔ اور مرتکب اس کا زانی کی طرح مستوجب سزا ہے۔" (فتاوےٰ احمدیہ جلد دوم صفحہ ۳)

جیسا کہ پہلے عرض کیا جا چکا ہے۔ اگر کوئی اور صاحب علم دوست اس موضوع پر کچھ لکھیں تو بخوشی شائع کیا جائے گا۔ ایڈیٹر

صرف حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہی یہ نہیں فرمایا۔ کہ "اللہ تعالےٰ زانی کے سنگسار کرنے کے لئے قرآن کریم میں صاف حکم فرماتا ہے" (جنگ مقدس پرچہ ۲ جون ۱۸۹۳ء) بلکہ احادیث صحیحہ پر غور کرنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے بھی رجم کے حکم کی بنیاد قرآن کریم پر رکھی ہے سورۂ نور جس میں زانی کو کوڑے لگانے کا حکم ہے۔ ۵ھ ہجری میں نازل ہو چکی تھی ۶ھ یا اس کے بعد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے سامنے ایک غیر محصن (کنوارا) زانی اور محصنہ (شادی شدہ) زانیہ کا مقدمہ پیش ہوتا ہے۔ جس کا فیصلہ کرتے ہوئے حضور غیر محصن کو کوڑے اور جلاوطنی اور محصنہ کو رجم کی سزا کا ارشاد فرماتے ہیں۔ اور دونوں حکموں کے متعلق تصریح فرماتے ہیں۔ کہ یہ قرآن مجید کے فرمان کے مطابق ہیں اگر مذکورہ بالا دونوں حکموں میں سے ایک حکم قرآن کریم میں ہوتا۔ اور دوسرا حضور نے خود ہی کسی حکمت کے ماتحت دیا ہوتا۔ تو حضور دونوں حکموں کے متعلق یہ ارشاد نہ فرماتے۔ کہ یہ دونوں قرآن مجید کے فرمان کے مطابق جاری کئے گئے ہیں۔ چنانچہ حضور فرماتے ہیں والذی نفسی بیدہ لاقضین بینکما بکتاب اللہ جل ذکرہ . . . . علی ابنک جلد مائۃ وتغریب عام واغد یا انیس علی امراۃ ھذہ فان اعترفت فارجمھا (بخاری) یعنی مجھے اس ذات کی قسم ہے۔ جس کے ہاتھ میں میری جان ہے۔ کہ میں تم دونوں کا فیصلہ کتاب اللہ (قرآن کریم) کے حکم کے مطابق کروں گا۔ مرد چونکہ غیر شادی شدہ ہے۔ اس لئے اس کو سو کوڑے اور ایک سال جلاوطنی کی سزا ہوگی۔ اور عورت چونکہ شادی شدہ ہے۔ اس لئے اس کو رجم ہوگا۔ پس آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا اس تحدی کے ساتھ فرمانا۔ کہ دونوں حکم قرآن مجید کے مطابق ہیں ہمیں کسی قسم کی تاویل نہیں کرنے دیتا۔ اب ایک سوال پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ یہ کس طرح معلوم ہوا کہ یہ مقدمہ جو آنحضرت کی خدمت میں پیش ہوا ۶ھ کا ہے۔ یا اس کے بعد کا۔ سو جاننا چاہیئے کہ اس حدیث کے راوی حضرت ابو ہریرہ ہیں۔ اور آپ ۷ھ میں مسلمان ہوئے۔ اس لئے بہرحال جو انہوں نے اپنا مشاہدہ بیان کیا ہے۔ تو وہ ان کے مسلمان ہونے کے بعد کا ہی واقعہ ہے۔ اس لئے مقدمہ مذکورہ ۷ھ یا اس کے بعد کا ہی ہو سکتا ہے۔ یہاں ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔ کہ اگر قرآن مجید میں صرف زانی اور زانیہ کو سو کوڑے مارنے کا حکم ہوتا۔ اور رجم کا ذکر نہ ہوتا۔ تو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سورۂ نور کے حکم کے مطابق صرف کوڑے ہی لگواتے۔ کیونکہ سورۂ نور ۵ھ میں نازل ہوئی۔ اور یہ واقعہ بہرحال بعد کا ہے۔

ممکن ہے کسی کے دل میں یہ شبہ پیدا ہو۔ کہ حدیث میں کتاب اللہ کے الفاظ پائے جاتے ہیں۔ یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہر دو مرتکبین جرم کا فیصلہ کتاب اللہ کے ذریعے ہوگا۔ آپ نے قرآن مجید کے الفاظ استعمال نہیں فرمائے۔ اور کتاب اللہ کے معنے ضروری نہیں۔ کہ قرآن شریف کے ہوں۔ بلکہ یہ لفظ شرعی احکام یعنی شریعت کے لئے بھی استعمال ہو سکتا ہے خواہ یہ شریعت قرآن کا حصہ ہو یا سنت وحدیث کا۔ نیز یہ بھی ممکن ہے۔ کہ کتاب اللہ سے مراد سابقہ شریعت یعنی توریت یا اور کوئی مروجہ شریعت ہو۔ اس لئے کتاب اللہ سے مراد قرآن مجید لینا درست نہ ہوگا۔

سو اس کے جواب میں جاننا چاہیئے۔ کہ کتاب اللہ سے مراد سابقہ شریعت نہیں لی جا سکتی۔ کیونکہ سابقہ شرائع میں سے یا تو توریت مراد ہو سکتی ہے۔ یا بنی اسمٰعیل کی مروجہ اس زمانہ کی شریعت لیکن بنی اسمٰعیل کی اس زمانہ میں جو شریعت موجود تھی۔ اس میں کہیں بھی زنا کے مرتکب ہونے والوں کے لئے اس قسم کی سزا موجود نہ تھی۔ جس طرح کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس بدی کے مرتکب ہونے والوں کو دی۔ یعنی غیر شادی شدہ کو کوڑے لگوانا۔ اور جلاوطنی اور شادی شدہ کو رجم۔ کیونکہ بنی اسمٰعیل میں غیر شادی شدہ زانی اور زانیہ کے لئے قطعاً کوئی حکم نہ تھا۔ ہاں شادی شدگان کے لئے رجم کی سزا کا حکم تھا۔ (بلوغ الارب فی احوال العرب جز اول طبع اول ۱۳۴۲ھ ۲ و رسوم جاہلیت مصنفہ مولوی نجم الدین صاحب ص ۵۶) پس کتاب اللہ کے الفاظ سے سابقہ شریعت بنی اسمٰعیل تو مراد نہیں ہو سکتی۔ باقی رہا تورات کے متعلق سو لفظ کتاب اللہ سے تورات بھی مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جس رنگ میں سزا کا حکم فرمایا۔ اور جس کا اوپر ذکر ہو چکا ہے۔ اس رنگ میں تورات میں بھی وہ حکم موجود نہیں۔ بلکہ وہاں مختلف حالات کے مطابق مختلف احکام جرمانہ۔ قتل۔ سنگساری اور آگ میں جلا دیئے جانے کے تجویز کئے گئے ہیں۔ جو اسلامی شریعت میں اس رنگ میں نہیں پائے جاتے۔ (استثنا باب ۲۲ آیت ۲۹-۲۱-۲۲-۲۳ احبار باب ۲۰ آیت ۱۰ و باب ۲۱ آیت ۹) پھر اسلامی سزا اور تورات کی بیان کردہ سزا میں ایک یہ بھی فرق ہے۔ کہ توریت کے حکم کے بموجب شادی شدہ اور غیر شادی شدہ ہر دو کو رجم ہو سکتا ہے۔ لیکن اسلامی قانون میں رجم صرف شادی شدہ کو ہو سکتا ہے۔ پس "کتاب اللہ" سے ان حالات میں توریت بھی مراد نہیں ہو سکتی کیونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے جو فیصلہ مرتکبین رجم کے لئے جس رنگ میں کیا۔ وہ اس رنگ میں تورات میں کہیں بھی موجود نہیں۔

باقی رہا یہ سوال کہ اگر کتاب اللہ سے مراد سابقہ شریعت نہیں ہو سکتی۔ تو شرعی احکام اسلامی تو مراد ہو سکتے ہیں۔ خواہ

وہ قرآن مجید میں ہوں یا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے قول وفعل سے ان کا پتہ چلتا ہو۔ سو اس کے متعلق جاننا چاہیئے۔ کہ اسلامی اصطلاح میں کتاب اللہ سے مراد صرف وہ وحی متلو ہے۔ جس کو قرآن مجید کہتے ہیں۔ اور اسلامی شریعت کے کسی اور ماخذ کو کتاب اللہ نہیں کہا جاتا۔ گو کتاب کے معنے میں وسعت ہے۔ لیکن جب اسلامی شرائع کے ماخذ کا سوال ہو۔ اور کتاب اللہ کا لفظ استعمال کیا جائے۔ تو اس سے مراد صرف قرآن مجید ہی ہوتا ہے نہ کچھ اور۔ چنانچہ اس بات کی تائید قرآن مجید اور احادیث اقوال ائمہ اور تحریرات حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں لفظ کتاب اللہ کا استعمال واضح طور پر آتا ہے۔ قرآن مجید میں سے اس بات کی تائید میں کئی ایک آیات پیش کی جاسکتی ہیں۔ لیکن میں تین آیات پیش کرنے پر اکتفا کرتا ہوں۔ قرآن مجید میں آتا ہے ان الذین یتلون کتاب اللہ (فاطر ع ۴) ولما جاءھم کتاب من عند اللہ (بقرہ ع ۱۱) الم تر الی الذین اوتوا نصیبا من الکتاب یدعون الی کتاب اللہ (آل عمران ع ۳)۔

ان آیات میں لفظ کتاب اللہ استعمال ہوا ہے۔ اور ہر ایک جگہ کتاب اللہ سے مراد قرآن کریم ہی ہے۔ اسی طرح احادیث میں بکثرت یہ لفظ استعمال ہوا ہے۔ اور وہاں بھی مراد کتاب اللہ سے قرآن مجید ہی ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ ان خیر الحدیث کتاب اللہ وخیر الھدی ھدی محمد (مسلم) ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ (مشکوٰۃ) انا تارک فیکم الثقلین اولھما کتاب اللہ فیہ الھدی والنور فخذوا بکتاب اللہ واستمسکوا بہ کتاب اللہ

ھو حبل من اللہ من اتبعہ کان علی الھدی (مشکوٰۃ)

اسی طرح سے بیسیوں مثالیں احادیث سے ملتی ہیں۔ جن سے لفظ کتاب اللہ کے استعمال کا علم ہو جاتا ہے۔ کہ یہ لفظ قرآن مجید کے لئے ہی استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح صحابہ کرام بھی کتاب اللہ سے مراد قرآن مجید ہی لیتے تھے۔ چنانچہ حضرت ابوبکرؓ ایک عورت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں مالک فی کتاب اللہ شیئ وما لک فی سنۃ اللہ شیئ (ترمذی) پھر حضرت عمر فاروق فرماتے ہیں لا نترک کتاب اللہ وسنۃ نبینا صلعم لقول امراۃ لا ندری حفظت ام نسیت (مسلم) حضرت علیؓ سے کسی نے پوچھا کہ ھل عندکم کتاب؟ تو آپ نے فرمایا لا الا کتاب اللہ (بخاری) پھر جب ہم ائمہ مجتہدین کے اقوال پر نظر کرتے ہیں۔ تو بھی یہی فیصلہ کرنا پڑتا ہے۔ کہ کتاب اللہ کے الفاظ کا استعمال قرآن مجید کے لئے ہی ہوتا ہے۔ چنانچہ امام بخاری فرماتے ہیں۔ اذا وضح الکتاب او السنۃ لم یتعدوہ الی غیرہ (بخاری) پھر اصول فقہ جو علماء نے بیان کئے ہیں۔ ان میں بھی کتاب اللہ کا لفظ استعمال کیا ہے۔ اور اس سے مراد قرآن مجید لیا ہے۔ پھر اس وقت کے حکم و عدل کے کلام میں بھی یہ الفاظ قرآن مجید کے لئے ہی استعمال ہوئے ہیں۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں۔ نتمسک بکتاب اللہ القرآن (نور الحق حصہ اول) پھر فرماتے ہیں لا یدخل فی جماعتنا الا الذی دخل فی دین الاسلام واتبع کتاب اللہ وسنن سیدنا خیر الانام (مواہب الرحمن ص ۹۶) الغرض کتاب اللہ کے الفاظ کے استعمال کو دیکھ کر یہی نتیجہ نکلتا ہے۔ کہ کسی سنت یا حدیث کو کتاب اللہ کہنا درست نہیں۔ بلکہ کتاب اللہ سے مراد قرآن مجید ہی ہے۔

پھر قطع نظر اس سے کہ ہم کتاب اللہ کے الفاظ کو دیکھیں کہ اسلامی اصطلاح میں کن معنوں میں استعمال ہوتے ہیں۔ اگر ہم مجرد حدیث کے الفاظ پر ہی غور کریں تو ہمیں یہ معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہاں مراد ہی کتاب اللہ کے الفاظ سے قرآن مجید ہے۔ کیونکہ جس مجرم کا مقدمہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں پیش ہوتا ہے۔ اس کا والد یہ کہتا ہے کہ اس کے لڑکے سے جب جرم ہوا تو اس کے عوض میں سو بکریاں اور ایک غلام مرتکب کے خاوند کو بطور ہرجانہ دے دیئے گئے۔ لیکن بعد ازاں ان کو یہ اہل علم سے معلوم ہوا۔ کہ اس جرم کی سزا کچھ اور ہے۔ اس پر وہ گھبرائے۔ اور انہوں نے یہ تہیہ کر لیا کہ وہ ادھر ادھر کی باتوں کے ساتھ اس امر کا فیصلہ نہیں کریں گے۔ بلکہ وہ خدا تعالےٰ کے بیان کردہ فیصلہ ہی کو اختیار کریں گے۔ چنانچہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپ کو قسم دے کر کہتے ہیں۔ کہ ان کا فیصلہ کتاب اللہ کے ذریعہ کیا جائے۔ اس کے جواب میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی یہی فرمایا کہ بہت اچھا میں تمہارا فیصلہ کتاب اللہ کے ذریعہ سے ہی کروں گا۔ گویا مجرم اور اس کے والد کا کسی اور کے فیصلہ پر تسلی نہ پانا۔ اور پھر کتاب اللہ سے فیصلہ چاہنا یہ بتاتا ہے۔ کہ اس کی مراد کتاب اللہ کے الفاظ استعمال کرنے سے وہ وحی تھی جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر اتر رہی تھی۔ اور وہ قرآن مجید ہی ہو سکتا ہے۔ اور یہی متبادر مفہوم ہے جو کسی پڑھنے والے کے ذہن میں حدیث کو پڑھ کر آسکتا ہے۔ چنانچہ فتح الباری کے مصنف بھی اس حدیث کی شرح لکھتے ہوئے اس بات کو لکھنے سے نہیں رہ سکے۔ کہ مجرم کے والد نے جو کتاب اللہ سے فیصلہ کئے جانے کی درخواست

کی۔ اور پھر آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس کے جواب میں کتاب اللہ سے فیصلہ کرنے کا اطمینان دلایا۔ اس کے متبادر معنے قرآن مجید کے ہی ہیں۔ چنانچہ لکھتے ہیں۔ وقیل المراد القرآن وھو المتبادر (فتح الباری جلد ۱۲) کہ کتاب اللہ کا متبادر مفہوم حدیث کے سیاق سباق دیکھ کر قرآن مجید ہی نکلتا ہے۔ پس جب کتاب اللہ سے مراد نہ تو سابقہ شریعت ہو سکتی ہے۔ اور نہ احکام شرعی جو قرآن مجید کے علاوہ ہیں۔ تو یہ بات ظاہر ہے۔ کہ اس سے مراد قرآن مجید ہی ہے۔ اور حضور نے اپنے فیصلہ کی بنیاد قرآن مجید پر ہی رکھی ہے۔ اور رجم اور کوڑوں کی سزا قرآن مجید کے فرمان کے مطابق جاری کی۔

خاکسار نور الحق مولوی فاضل واقف تحریک جدید

فوج میں بھرتی ہو کر چھاؤنیوں میں جانیوالے احمدی احباب سے ضروری التماس

معلوم ہوا ہے کہ جو احمدی دوست چھاؤنیوں میں ملازم ہو کر جاتے ہیں۔ ان کی تنخواہ کا حساب گورنمنٹ کی طرف سے موجودہ جنگ کی وجہ سے ان کے گھر والوں کے نام کر دیا جاتا ہے۔ اس وجہ سے وہ اپنا چندہ مقامی جماعت میں ادا نہیں کر سکتے۔ اور دریافت کرنے پر کہہ دیتے ہیں۔ کہ ان کے گھر سے چندہ ماہوار ادا ہوگا۔ لیکن افسوس ہے۔ کہ جماعتیں اس قسم کے حالات کی اطلاع مرکز میں نہیں دیتیں۔ جس کی وجہ سے وصولی میں کئی قسم کے نقائص پیدا ہو رہے ہیں لہذا جماعتوں کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ اگر ان کی جماعت کے کوئی فوجی دوست یہ کہیں کہ ماہوار چندہ ان کے گھر والے ادا کریں گے۔ تو ایسے دوستوں کی فرداً فرداً اطلاع معہ ضروری کوائف کے دفتر ہذا کو بتفصیل ذیل مرکز میں بھجوائیں۔ تا ان کی وصولی چندہ کی نگرانی کی جاسکے۔ نام معہ پورا پتہ۔ آمدنی ماہوار۔ چندہ کس ماہ تک

مشقی مباحثات کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کا اظہار ناپسندیدگی

قادیان میں ۱۹۴۲ء میں مختلف اداروں اور مجالس اکثر مشقی مباحثات میں گہری دلچسپی لیتیں۔ ابتداً عام بحثوں میں قلم اور تلوار۔ علم اور دولت۔ صنعت و حرفت اور ملازمت وغیرہ کے موضوع زیر بحث آئے۔ رفتہ رفتہ یہ شوق بڑوں میں بھی سرایت کر گیا۔ جس کا نتیجہ ہوا کہ معمولی مسائل کی بجائے سنجیدہ امور زیر بحث لائے جانے لگے۔ چنانچہ ایک دفعہ مخلوط اور جداگانہ انتخاب پر بھی مبادلہ افکار ہوا۔ اس پر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ایک خطبہ جمعہ میں اس قسم کے بحث مباحثہ کو آوارگی قرار دیا۔ جو دل پر زنگ لگانے والی ہے۔

آج پھر بعض مجالس کی طرف سے اس قسم کے مباحثات کا آغاز ہونے لگا ہے چونکہ محولہ بالا خطبہ جمعہ میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے یہ بھی فرمایا تھا کہ "خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ اس قسم کی آوارگیوں کو خواہ وہ دماغی ہوں یا جسمانی۔ روکیں۔ اور دُور کریں"۔ اس لئے اس قسم کے خیالات کی روک تھام کے لئے حضور کے اس خطبہ جمعہ میں سے چند ایک اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

حضور نے خطبہ جمعہ فرمودہ ۱۰ ؍ فروری ۱۹۴۲ء (مندرجہ الفضل مورخہ ۱۱ ؍ مارچ ۱۹۴۲ء) میں فرمایا:۔ "مجلسوں میں علمی اور دینی باتیں ہوں۔ لیکن بحث مباحثہ نہ ہو۔ اس چیز کو بھی میں آوارگی سمجھتا ہوں۔ اور میرے نزدیک یہ بات سب سے زیادہ دل پر زنگ لگانے والی ہوتی ہے۔ مباحثہ کرنے والوں کے مدنظر تقویٰ نہیں ہوتا۔ بلکہ مدمقابل کو چپ کرانا ہوتا ہے"۔ پھر فرمایا:۔ "ڈیبیٹنگ کلبیں بھی میرے نزدیک آوارگی کی ایک شاخ ہے۔ اور میں اس سے ہمیشہ روکتا رہتا ہوں۔ لیکن یہ بھی کچھ ایسی راسخ ہو چکی ہے کہ برابر جاری ہے۔ حالانکہ اس سے دل پر سخت زنگ لگ جاتا ہے۔ ایک شخص کسی چیز کو مانتا نہیں۔ مگر اس کی تائید میں دلائل دیتا جاتا ہے۔ تو اس سے دل پر زنگ لگنا لازمی امر ہے۔ ... علم النفس کے رو سے ڈیبیٹس کرنا سخت مضر ہے اور بعض اوقات سخت نقصان کا موجب ہو جاتا ہے"۔

بعض اوقات اس قسم کے بحث مباحثہ کے جواز کے لئے یہ دلیل پیش کی جاتی ہے کہ اس سے ذہن تیز ہوتا ہے۔ اسکے متعلق حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔ "بعض نادان کہہ دیا کرتے ہیں کہ اس سے عقل بڑھتی ہے۔ لیکن اس عقل کے بڑھانے کو کیا کرنا ہے جس سے ایمان جاتا رہے"۔

اس پر ایک طرف تو بعض اصحاب نے تقریری مقابلوں ہی کو سراسر ناجائز قرار دے دیا۔ دوسری طرف کچھ ایسے اصحاب بھی تھے۔ جن کا خیال تھا۔ کہ مباحثات سے حضور ایدہ اللہ کی مراد صرف ایسے مباحثات ہیں جن میں مذہبی مسائل زیر بحث لائے جائیں۔ دیگر مسائل پر مباحثات قبیح اور ناپسندیدہ نہیں۔ چنانچہ مزید وضاحت کیلئے خاکسار نے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی خدمت میں ذیل کا عریضہ تحریر کیا:۔

پیارے آقا! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ جامعہ احمدیہ کی طرف سے ایسے تقریری مقابلے کروائے جانے کا پروگرام مرتب کیا جا رہا ہے۔ جس کے ماتحت مختلف اداروں سے مقرر ایک ہی موضوع پر تقریریں کریں۔ مثلاً دیانت و امانت موضوع رکھ دیا جائے۔ جس پر تقریر ودد کے لئے مختلف اداروں کو دعوت دی جائے۔ چونکہ اس میں ایک ہی پہلو پر تقریریں ہوں گی۔ اس لئے اس میں مناظرہ کی صورت نہیں ہو گی۔

بعض اصحاب کا خیال ہے کہ حضور کے ایک گذشتہ خطبہ جمعہ کی روشنی میں ایسے مقابلوں کی بھی اجازت نہیں۔ اس لئے حضور کی خدمت میں عاجزانہ درخواست ہے کہ حضور مطلع فرما دیں۔ کہ اس قسم کے مقابلے حضور کے منشاء کے خلاف تو نہیں۔

بعض حلقوں میں یہ بھی کہا جاتا ہے کہ حضور کی مراد تو فقط مذہبی امور میں مناظروں کو بند کرنے سے ہے۔ سیاسی امور پر مناظرے حضور ناپسند نہیں فرماتے بصد ادب عرض ہے۔ کہ ازراہ شفقت اس پہلو پر بھی روشنی ڈال دیں۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

حضور کا ادنیٰ غلام خاکسار خالد ۲۹/۲ ؍ ۱۸

اس پر حضور نے اپنے قلم مبارک سے مندرجہ ذیل عبارت تحریر فرمائی:۔

"دونوں باتیں ایسی ہیں کہ حیرت ہوتی ہے۔ مختلف لوگوں کے ایک موضوع کی تائید میں مضمون لکھنا مباحثہ کس طرح ہو سکتا ہے۔ اور جبکہ میں نے مثال ہی سیاسی مباحثہ کی دی تھی۔ یعنی مخلوط انتخاب کی۔ تو یہ کہنا کہ میری مراد سیاسی مباحثات سے نہیں ہے۔ کسی احمق کا ہی خیال ہو سکتا ہے۔ مرزا محمود احمد"

پس خدام الاحمدیہ کا فرض ہے کہ حضور کے اس خطبہ جمعہ اور مزید تصریح کے بعد اس قسم کی دماغی آوارگی کو جماعت میں مروج نہ ہونے دیں۔ اور جہاں کہیں اس قسم کا پرچار دیکھیں۔ وہاں حضور کے ان ارشادات کی تبلیغ و اشاعت میں کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کریں۔ خاکسار محبوب عالم خالد مہتمم تربیت و اصلاح مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

اخبار و افکار

لمپے ڈوسا

پنٹے لیریا کے بعد اتحادیوں نے بحیرہ روم کے ایک اور جزیرہ لمپے ڈوسا پر قبضہ کر لیا ہے یہ جزیرہ سسلی سے ۱۵۰ میل جنوب کی جانب واقع ہے اور ٹیونس سے ۹۰ میل مشرق کو۔ ساحل کی لمبائی کُل ۱۹ میل ہے جس پر ایک چھوٹی سی بندرگاہ بھی ہے۔ یہاں پھل پیدا ہوتے ہیں۔ اور اجناس کی پیداوار معمولی ہے پنٹے لیریا۔ لمپے ڈوسا اور ایک اور چھوٹے سے جزیرہ لینوسا پر اتحادیوں کا قبضہ ہو چکا ہے۔ اب سسلی اور سارڈینا کی باری ہے۔

خیال کیا جاتا ہے کہ سسلی کا معرکہ زبردست معرکہ ہو گا۔ کیونکہ سسلی اٹلی میں داخل ہونے کیلئے ایک کشادہ دروازہ ہے۔ اور اٹلی اپنے آخری سقوط سے قبل انتہائی کوشش کریگا کہ اس دروازہ کو اتحادیوں پر بند رکھے۔ سسلی پر ہوائی حملے پوری شدت سے شروع ہو چکے ہیں۔ بالخصوص طور پر ہوائی حملوں کا نشانہ ہے جو سسلی کی مشہور بندرگاہ ہے اور آبادی کے لحاظ سے اٹلی کے شہروں میں یہ پانچویں نمبر پر ہے۔ ۱۹۲۱ء کی مردم شماری کے مطابق کل آبادی ۴۰۰۲۴۸ ہے یہاں ایک یونیورسٹی بھی ہے۔ جس کی بنیاد ۱۴۴۷ء میں رکھی گئی تھی۔ ایک عمدہ میوزیم اور دو بڑی لائبریریاں ہیں۔ صنعت زیادہ ترقی یافتہ صورت میں نہیں پائی جاتی لوہے، سٹیشنری اور چمڑے کا کام زیادہ ہوتا ہے۔ ۱۶۹۳ء ۱۷۲۶ء اور ۱۸۲۳ء کے زبردست زلزلوں نے اس شہر کو سخت نقصان پہنچایا۔ قدرت کی عجیب نیرنگی ہے کہ کل زلزلوں نے جس شہر کو نیچے سے نقصان پہنچایا۔ آج اوپر سے ہوائی جہاز اس کی بربادی کے سامان کر رہے ہیں۔

بدقسمت فرانس

معلوم ہوتا ہے کہ فرانس کے مدبرین میں باہم اتفاق و اتحاد سے کام کرنے کی صلاحیت باقی نہیں رہی۔ اسوقت اصل فرانس دو حصوں میں منقسم ہے۔ مقبوضہ فرانس کے فرانسیسی ارباب بست و کشاد سے اپنے ملک کی بھلائی کی توقع رکھنا فضول ہے اسلئے کہ وہ اپنے نازی آقاؤں کے اشاروں پر ناچ رہے ہیں۔ افسوس آزاد فرانس ارباب اختیار جنرل ڈیگال اور جنرل جیرو پر ہے کہ وہ بھی آپس میں اتحاد کی

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

بنگہ:۔ گیانی واحد حسین صاحب یکم جون تا ۱۷ رجون کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں کہ عرصہ زیر رپورٹ میں شاہدرہ۔ ہیرسم۔ سجووال۔ نکووال۔ اور لدھیانہ کا تبلیغی دورہ کیا۔ اور چھ تقاریر کیں۔ جن اچھا اثر ہوا۔

یو۔ پی:۔ فضل الدین صاحب مبلغ مین پوری ماہ مئی کی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔ لکھنؤ۔ رائے بریلی شاہجہانپور اور دیگر ۴ مقامات کا دورہ کیا۔ ہر جگہ انفرادی تبلیغ ہوتی رہی۔ ایک تحریری مناظرہ بھی ہوا۔ جو بفضلہ تعالیٰ بہت کامیاب رہا۔ درس قرآن مجید جاری رہا۔

قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری ۳۰ مئی تا ۵ رجون کے تبلیغی دورے کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:۔ شاہدرہ (لاہور) کے سالانہ جلسہ میں تقاریر ہوئیں۔ ہیرسم کے مناظرہ میں حصہ لیا۔ موضع نکووال کے جلسہ میں تین تقاریر کیں۔

قریشی محمد حنیف صاحب قمر تحریر فرماتے ہیں:۔ گورداسپور اور امرتسر کے اضلاع کے مختلف دیہات میں انفرادی اور اجتماعی طور پر تبلیغ کرتا رہا۔

کشمیر:۔ محمد عبداللہ صاحب راجوری سے تحریر فرماتے ہیں:۔ ۸ ، ۹ رمئی کو جماعت احمدیہ راجوری کا سالانہ تبلیغی جلسہ ہوا۔ جس میں مولوی عبدالرحیم صاحب۔ مولوی محمد رفیق صاحب اور مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے تقاریر کیں۔ سامعین پر بہت اچھا اثر ہوا۔ خدا کے فضل سے جلسہ کامیاب رہا۔ مولوی محمد حسین صاحب مبلغ کشمیر نے مئی کے آخری دو ہفتوں میں ۸ تقاریر کیں۔ ۲۲۳ اصحاب کو انفرادی تبلیغ کی۔ دس مقامات کا دورہ کیا جس میں ۳۵ میل پیدل سفر کیا۔ دو اشخاص نے بیعت کی۔ الحمد للہ۔ تربیتی و تبلیغی درس جاری رہے۔

کراچی:۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ سندھ نے ۲۴ تا ۳۱ رمئی ایک پبلک لیکچر دیا۔ نو اشخاص کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ قرآن مجید مشکوٰۃ اور تریاق القلوب کا درس جاری رہا۔ قرآن مجید سبقاً سبقاً بھی احباب کو پڑھایا جاتا ہے۔

مالابار:۔ مولوی محمد عبداللہ صاحب مبلغ ۲۲ رلغایت ۳۱ رمئی کی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں:۔ دو مقامات کا تبلیغی دورہ کیا۔ ۴۴ اصحاب کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی۔ تبلیغی اغراض کی خاطر ۲۶۵ میل کا سفر کیا۔ تبلیغی و تربیتی درس جاری رہے۔

ضلع سیالکوٹ:۔ محمد علی صاحب بادی ڈوگراں سے لکھتے ہیں:۔ ماہ مئی میں تین لیکچر دیئے۔ ۶ مقامات کا دورہ کیا ڈیڑھ سو افراد کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی ۱۷۶ میل کا تبلیغی سفر کیا۔ تربیتی و تبلیغی درس جاری رہا۔

ضلع گورداسپور:۔ مولوی عبدالعزیز صاحب بگول سے لکھتے ہیں کہ یکم تا ۹ رجون سات مقامات کا تبلیغی دورہ اور ۱۹ میل کا پیدل سفر کیا۔ ستر سے زیادہ افراد کو تبلیغ کی گئی۔

لائلپور:۔ مولوی عبدالقادر صاحب لکھتے ہیں کہ ۲۲ رمئی لغایت یکم جون دو لیکچر دیئے۔ دو مقامات کا دورہ کیا۔ جس کے لئے ۱۰۰ میل سفر طے کرنا پڑا۔ پندرہ کس کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی گئی۔ ۲۲ رمئی کو یوم التبلیغ کی تقریب پر تمام احباب نے وفود کی صورت میں تبلیغ کی۔

بہار:۔ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ ۱۲ لغایت ۳۱ رمئی دو لیکچر دیئے ۱۰۵ کس کو بذریعہ ملاقات تبلیغ کی ۶۰ میل کا تبلیغی دورہ کیا۔

مسر ینگر:۔ مولوی عبدالواحد صاحب مبلغ لکھتے ہیں کہ ۲۴ رلغایت ۳۱ رمئی :۔ پندرہ افراد کو تبلیغ کی گئی۔ دار التبلیغ میں تین غیر احمدی نوجوان تشریف لائے اور کچھ اعتراض کئے۔ جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ بعض غیر مسلموں کو بھی تبلیغ کی گئی۔ احباب جماعت کی تربیت کا کام بھی جاری رہا

وصیتیں!

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جاتی ہیں کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

نمبر ۶۷۲۹ منکہ عبدالرحیم عرف نذیر احمد ولد چوہدری عبداللہ خاں مرحوم قوم راجپوت پیشہ طالبعلمی عمر تخمیناً ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن موضع ماڑی بوچیاں ڈاکخانہ سری گوبند پور ضلع گورداسپور صوبہ پنجاب حال دارالفضل قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ رمئی ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔

موضع ماڑی بچیاں میں میری کچھ مشترکہ زرعی زمین ہے جس میں سے تقریباً ۱۴ کنال زمین موروثی اور جدی طور پر میرے حصہ میں آتی ہے۔ اور ۱۱ کنال رہن باقبضہ کے طور پر یہ اراضی کچھ بارانی ہے اور کچھ نہری ہے۔ جدی ملکیت اور موروثی ملکیت ۱۴ کنال کی قیمت تخمیناً -/۶۵۰ روپیہ اور رہن ۱۱ کنال کی ایک سو نوے -/۱۹۰ روپیہ ہے۔ اسکے علاوہ ایک مشترکہ کچا مکان ہے۔ جس کے چوتھے حصہ کا میں مالک ہوں۔ میرے حصہ مکان کی قیمت اندازاً ایک صد روپیہ ہوگی۔ فی الحال میری کوئی آمدنی نہیں۔ عنقریب میں شوز کا کام شروع کرنے والا ہوں۔ میری وفات پر جسقدر میری جائداد ثابت ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ نیز میں اپنی ماہوار آمد کا دسواں حصہ بھی بطور حصہ وصیت صدر انجمن احمدیہ قادیان کو ادا کرتا رہوں گا۔ اگر میں اپنی زندگی میں جائیداد کے حصہ کی پوری یا جزوی قیمت ادا کر دوں۔ تو وہ مجرا کر کے میرے ورثاء کا فرض ہوگا۔ باقی حصہ جائیداد کا یا اگر انجمن مذکورہ رضامند ہو تو اس کی قیمت انجمن کے حوالہ کر دیں فقط العبد۔ عبدالرحیم نذیر ولد چوہدری عبداللہ خاں نقیر منزل ریلوے روڈ دارالفضل قادیان گواہ شد۔ محمد حسین خاں حقیقی ماموں عبدالرحیم نذیر موصی۔ گواہ شد۔ محمد خاں بقلم خود ماموں عبدالرحیم موصی۔

نمبر ۶۷۳۴ منکہ محمد شفیع ولد عبدالمجید صاحب میوہ فروش قوم کمالزئی پٹھان احمدی پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن قادیان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۵ $\frac{۲}{۴۳}$ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں اسوقت میری کوئی جائیداد نہیں۔ کیا غیر منقولہ یا منقولہ میرا گذارہ ماہوار آمد پر ہے۔ میری ماہوار تنخواہ ۵۵ روپیہ ہے۔ میں اپنی آمد کا ۱/۱۰ حصہ بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان وصیت کرتا ہوں۔ اور اگر کوئی میرے مرنے کے بعد جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ پر صدر انجمن احمدیہ قادیان کو وصیت کا حق ہوگا نیز اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو دیتا رہونگا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ اگر کبھی میری آمدنی میں کمی بیشی ہوئی۔ تو اسکی اطلاع بھی مجلس کار پرداز کو دیتا رہوں گا۔ فقط العبد۔ محمد شفیع احمدی حلقہ کولمبو ساکن قادیان ولد عبدالمجید خاں صاحب میوہ فروش احمدی محلہ دارالفتوح بقلم خود ۱۵ $\frac{۲}{۴۳}$ گواہ شد۔

نمبر ۶۷۳۶ منکہ عزیز بی بی زوجہ قاضی محمد شفیع قوم قریشی عباسی عمر ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن دوبرجی ڈاکخانہ نوشہرہ ورکاں ضلع گوجرانوالہ حال مہاجر قادیان محلہ دار البرکات شرقی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ مورخہ ۲۹ راپریل ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ کہ میرا مہر مبلغ پانصد روپیہ نصف جن کے ڈھائی صد روپے ہوتے ہیں۔ میرے خاوند کے ذمہ واجب الادا ہیں۔ اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس مہر کا ۱/۱۰ حصہ یعنی پچیس روپے اپنی زندگی میں ہی ماہ بماہ قسط وار ادا کر دونگی۔ اگر کسی وجہ سے ادا نہ کر سکوں۔ تو اس رقم کا ذمہ وار میرا خاوند ہوگا۔ اس کے علاوہ میرے پاس کوئی زیور نہیں ہے اور نہ ہی کوئی جائیداد ہے میرے مرنے کے بعد اگر کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے ۱/۱۰ حصہ کی مالک بھی صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم۔ الامتہ:۔ عزیز بی بی

بقلم خود۔ گواہ شد:۔ محمد شفیع سباسی مدرس مدرسہ احمدیہ شہر ڈیرہ بقلم خود خاوند موصیہ مہاجر قادیان گواہ شد:۔ رحمت اللہ واثق بقلم خود ۲۹/۴۳

نمبر ۶۷۴۱ منکہ صاحب خاتون زوجہ پیرن خاں لسکانی قوم لسکانی بلوچ پیشہ جولاہا عمر ۴۴ سال تاریخ بیعت ۱۹۱۲ء ساکن چاہ گلگوٹو موضع جکڑ ڈاک خانہ کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخاں صوبہ پنجاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۶/۴۳ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

میری جائیداد اسوقت صرف دو عدد بوندے چاندی کے وزنی تین تولے قیمت جن کی مبلغ تین روپے ہے اور دو عدد جوڑی چاندی کی وزنی تین تولے قیمت جن کی مبلغ تین روپیہ ہے۔ اور ایک مادہ گاؤ دو بندان دوندی برنگ سفید دم سیاہ سینگ تین انگشت داغ سرکاری موضع جکڑ تھانہ کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخاں کا لگا ہؤا جو اسوقت معلوم نہیں ہوتا۔ جسکی قیمت مبلغ چالیس روپیہ ہے۔ ان کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں۔ میری اسوقت کوئی جائیداد نہیں ہے صرف میں اپنے ہاتھ سے جولاہا کا کام کرتی ہوں۔ اسکی بھی آمد کا ۱/۱۰ حصہ وصیت کرتی ہوں۔ اور میں اس بات کا اقرار کرتی ہوں کہ جب تک میں زندہ رہونگی اپنی مذکورہ بالا جائیداد کی آمد کا ۱/۱۰ ادا کرتی رہونگی۔ اور میرے مرنے کے بعد اگر میری کوئی اور جائیداد ملکیتی یا موروثی ہو۔ تو صدر انجمن احمدیہ اسکے ۱/۱۰ حصہ کی بھی مالک ہوگی۔ یہ اقرار کہ اگر ان کی قیمت میں اپنی زندگی میں داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں کردوں تو وہ رقم منہا کر دیجائیگی فقط مسمات صاحب خاتون نشان انگوٹھا موصیہ گواہ شد۔ مرید احمد ولد پیار خاں لسکانی بقلم خود۔ گواہ شد۔ غلام حیدر ولد یار محمد لسکانی بقلم خود۔ تحریر کنندہ عبدالقدوس خاں احمد سکرٹری مال بستی رندان ڈاک خانہ کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخاں موصی بقلم خود۔

نمبر ۶۷۴۶ منکہ دولت بی بی زوجہ حافظ عبدالغنی صاحب قوم راکھا جٹ عمر اندازاً ۵۰ سال تاریخ بیعت ۱۹۰۵ء ساکن ۹ بلاک سرگودھا ضلع شاہپور۔ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۲ فروری ۱۹۴۳ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔

۱۔ میرے مرنے کے وقت جس قدر میری جائیداد ہو۔ اس کے دسویں حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

۲۔ اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائیداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کرکے رسید حاصل کرلوں۔ تو ایسی رقم یا ایسی جائیداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیجائیگی۔

۳۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

میری جائیداد صرف ایک جوڑی کڑے طلائی وزنی ساڑھے چار تولے۔ اور ایک جوڑی بالیاں طلائی وزنی ۸ ماشے ۶½ رتی۔ اور جھمکے طلائی وزنی ۴ تولے ڈیڑھ رتی ہیں۔ جن کا کل مجموعی وزن نو تولے اور تین ماشے ہے۔ قیمت مطابق شرح نرخ مال بحساب ۶۵/۸ روپے قریباً (۶۰۶/-) چھ صد چھ روپے بنتی ہے۔ اس کے دسویں حصہ کی ادائیگی کی وصیت کرتی ہوں۔ جو کہ مبلغ ساٹھ روپے دس آنے بنتا ہے یا وزن کے لحاظ سے بالیاں طلائی مذکورہ وزنی ۸ ماشے ۶½ رتی سونے کی صورت میں بطور حصہ جائیداد ادا کر کے بقیہ حصہ جائداد بصورت نقد ادا کرنے کا وعدہ کرتی ہوں۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔ الامتہ نشان انگوٹھا مسماۃ دولت بی بی۔ گواہ شد۔ فضل احمد اے۔ ڈی۔ آئی مدارس سرگودھا۔ گواہ شد۔ بشیر علی عفی عنہ۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وی۔پی ارسال کردئے گئے ہیں۔ احباب سے درخواست ہے کہ جب ان کی خدمت میں وی۔پی پہنچے۔ تو فوراً وصول فرماکر ممنون فرماویں۔ (مینیجر)

داخلہ طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ

طبیہ کالج مسلم یونیورسٹی علیگڑھ میں نئے طلباء کا داخلہ ۱۵ جولائی ۱۹۴۳ء سے ۲۵ جولائی ۱۹۴۳ء تک ہوگا۔ درخواست داخلہ ۱۷ جولائی ۱۹۴۳ء تک پرنسپل طبیہ کالج کے دفتر میں پہنچ جانی چاہیئے۔ اور دفتر کی جانب سے مقررہ کی ہوئی تاریخ پر امیدوار کو معہ اسناد حاضر ہونا چاہیئے۔ تعداد مقررہ کے پورا ہو جانے کے بعد کسی طالب علم کا داخلہ نہیں لیا جائے گا۔ قواعد داخلہ مفت طلب کئے جاسکتے ہیں۔ عطاء اللہ بٹ۔ ایم۔ ڈی۔ پرنسپل

جب ایارج فیقرا:۔ فالج۔ لقوہ اور سر کی تمام بیماریوں کے لئے مفید ہے۔ قیمت ایک روپیہ فی شیشی۔ طبیہ عجائب گھر قادیان

فاؤنٹین پن کی روشنائی بذریعہ جوابی کارڈ مفت بنانا سیکھیں۔ پسواں سائز شیشی صرف ڈیڑھ آنہ میں تیار کرکے روپیہ بچائیں۔ جمیل احمد دہلی گیٹ مالیر کوٹلہ

اسقاط حمل کا مجرب علاج حب اٹھرا رجسٹرڈ

جو مستورات اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں ان کے لئے حب اٹھرا رجسٹرڈ نعمت غیر مترقبہ ہے۔ حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول و شاہی طبیب سرکار جموں و کشمیر نے آپکا تجویز فرمودہ نسخہ تیار کیا ہے۔ حب اٹھرا رجسٹرڈ کے استعمال سے بچہ ذہین۔ خوبصورت۔ تندرست اور اٹھرا کے اثرات سے محفوظ پیدا ہوتا ہے۔ اٹھرا کے مریضوں کو اس دوا کے استعمال میں دیر کرنا گناہ ہے۔ قیمت فی تولہ ایک روپیہ چار آنے۔ مکمل خوراک گیارہ تولے یکدم منگوانے پر بارہ روپے۔

حکیم نظام جان شاگرد حضرت مولانا نورالدین خلیفۃ المسیح اول دواخانہ خادم خلق معین الصحت قادیان

آپکو اولاد نرینہ کی خواہش ہے

حضرت خلیفۃ المسیح اول رضی اللہ عنہ کا تجویز فرمودہ نسخہ جن عورتوں کے ہاں لڑکیاں ہی لڑکیاں پیدا ہوتی ہوں۔ ان کو شروع سے ہی دوائی فضل الٰہی دینے سے تندرست لڑکا پیدا ہوتا ہے۔ قیمت مکمل کورس پندرہ روپے۔ مناسب ہوگا۔ کہ لڑکا پیدا ہونے پر ایام رضاعت میں ماں اور بچہ کو اٹھرا کی گولیاں دیجائیں۔ جن کا نام حصن دوانسواں ہے تاکہ بچہ آئندہ مہلک بیماریوں سے محفوظ رہے۔ ملنے کا پتہ:۔ دواخانہ خدمت خلق قادیان پنجاب

اراضی قابل فروخت

میرا ایک کنال قطعہ اراضی واقعہ محلہ دارالبرکات قابل فروخت ہے۔ یہ قطعہ دارالبرکات کے لنگر خانہ زیر تعمیر کے بالکل سامنے سڑک کی دوسری جانب ہے۔ اور مسجد محلہ سے بہت قریب ہے۔ ملک عبدالقادر خان کے مکان سے ملحق ہے۔ دوسری طرف دس دس بیس فٹ کی گلیاں ہیں۔ اس زمین پر ایک کمرہ پختہ بنا ہؤا ہے۔ بنیادیں مکمل موجود ہیں۔ نصف زمین میں چار دیواری بھی بنی ہوئی ہے۔ خواہشمند دوست مجھ سے قیمت کا تصفیہ بذریعہ خط و کتابت یا بذریعہ ملاقات کریں۔ شیخ عبدالحق بی۔ اے ۳۴۳ کشمیر بلڈنگس قلعہ گوجر سنگھ لاہور

مشرق و مغرب کی تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۴ جون اتحادی فوجوں کے سسلی کے ایک اور جزیرے لینوسا پر قبضہ سے دشمن کے ۱۰۴ بحری اور فوجی افسر ہاتھ آئے ہیں۔ یہ جزیرہ بہت اہمیت رکھتا ہے

لنڈن ۱۳ جون - اس امر کا بھاری امکان ہے۔ کہ اتحادی فوجیں بہت جلد ناروے پر حملہ کر دیں گی۔ جرمن ناروے میں زبردست دفاعی تیاریاں کر رہے ہیں۔

ماسکو ۱۳ جون - روسی طیارے گزشتہ چار راتوں سے محاذ جنگ کے عقب میں جرمن فضائی اڈوں پر بمباری کر رہے ہیں۔ ان حملوں میں ہزار روسی بمبار اور لڑاکے طیارے حصہ لے رہے ہیں۔ ۹۶ گھنٹوں میں ہندسیوں نے چار یا پانچ سو جرمن طیاروں کو زمین پر ہی ناکارہ کر دیا۔ جرمن ہوائی جہازوں نے روسی ہوائی جہازوں کا سخت مقابلہ کیا اور فضا میں دونوں طرف کے ہوائی جہاز ایک دوسرے سے پہاڑ کی صورت ٹکرائے

واشنگٹن ۱۳ جون - امریکن ہوائی جہازوں کے ایک جرنیل نے کہا۔ کہ پچھلے مہینوں میں ہماری فوجوں نے محوری ملکوں پر ۲ ملین پونڈ بم برسائے۔

لاہور ۱۳ جون پنجاب گورنمنٹ نے سابق سپیشل آفیشل رسیور خواجہ نذیر احمد صاحب کے خلاف مقدمات چلانے کی اجازت دے دی ہے سی۔ آئی۔ ڈی کا سپیشل اسٹاف ایک مدت سے ان کے خلاف تحقیقات میں مصروف تھا۔ اب تحقیقات ختم ہو گئی ہے۔

چنکنگ ۱۳ دریائے ینگ سی کے بالائی حصہ میں چینی فوجوں نے جاپانی لائنوں میں شگاف ڈال دیا ہے۔ اور اب چینی فوجوں کے لئے مزید فتوحات کا راستہ کھل گیا ہے۔ جاپانی فوج کے اکثر دستے دریا کے کنارے سے پسپا ہو رہے ہیں۔ بالائی ینگ سی کے رقبہ کی جنگ میں جاپان کو شکست فاش ہوئی۔

القاہرہ ۱۴ جون - بحیرۂ روم کے برطانی جنگی بیڑے کے کمانڈر انچیف ایڈمرل سر کننگھم قاہرہ سے بذریعہ ہوائی جہاز القاہرہ پہونچ گئے ہیں۔ اور ٹرکش ہائی کمانڈ کے جرنیلوں سے بات چیت کر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۲ جون معلوم ہوا ہے کہ ٹیونس کی جنگ میں دشمن کو ۱۳۷ جہازوں کا جن کا مجموعی ۲۰۰۴۴۴ ٹن تھا ہاتھ دھونے پڑے ہیں۔ بحری جہازوں اور فضائی فوجوں نے ٹیونس آنے والے محوری سپلائی جہازوں اور ٹرانسپورٹ جہازوں میں سے ۳۵ فیصدی کو غرق کر دیا۔

واشنگٹن ۱۳ جون - امریکہ میں جنگی جہاز بنانے والے کارخانوں میں ۱۰ فیصدی عورتیں کام کر رہی ہیں۔ ۲۹ ہزار عورتیں جہازوں کے دفتروں میں کام کر رہی ہیں۔ باقی عورتیں مردوں کے دوش بدوش بڑی سے بڑی ذمہ داری اور محنت کے کام انجام دے رہی ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ توقع کی جا رہی ہے کہ آئندہ دو ماہ کے عرصہ میں زبردست سیاسی تغیرات ہوں گے۔ ان تغیرات کی روشنی میں یہ اغلب ہے۔ کہ برطانوی گورنمنٹ جنگ کے دوران میں ایک کمیشن مقرر کرے جو جنگ کے بعد کے زمانہ کے لئے آئین مرتب کرے گا۔

لنڈن ۱۴ جون - کل رات چند ایک جرمن طیاروں نے جنوب مشرقی انگلستان پر بمباری کی۔ چند ایک جرمن طیارے لنڈن کے بیرونی محلوں تک پہنچنے میں کامیاب ہو گئے۔ ان حملوں سے چند اشخاص ہلاک اور مجروح ہوئے۔ اور چند ایک مکان تباہ ہو گئے آج صبح بھی چند ایک جرمن طیارے انگلستان پر حملہ کرنے آئے۔ ان میں سے ایک واپس نہ جا سکا۔

نئی دہلی ۱۳ جون - معلوم ہوا ہے کہ مرکزی اے۔ آر۔ پی آرگنائزیشن میں ۷۵ فیصدی تخفیف کر دی جائے گی۔ چونکہ جنگ کی عام صورت حالات بہت حد تک سدھر گئی ہے۔ اور ہندوستان پر فضائی حملوں کا خطرہ بہت کم ہے۔ اسلئے یہ محسوس کیا گیا ہے۔ کہ اے۔ آر۔ پی کا غیر ضروری خرچ کو بند کر دیا جائے۔

واشنگٹن ۱۳ جون - امریکن سینٹ نے ادھار اور پٹہ کے پروگرام کے ماتحت ایک بل پاس کیا ہے۔ جس کی رو سے آئندہ مالی سال میں مختلف اتحادی ممالک کو چھ ارب ۲۷ کروڑ ڈالر کی امداد دی جائیگی۔

لنڈن ۱۵ جون - انگریزی بمباروں نے ہالینڈ کے کنارے دشمن کے ایک جہازی قافلہ پر حملہ کیا۔ دو بڑے جہازوں پر تارپیڈو لگے۔ ایک چھوٹا جہاز ڈوب گیا۔ چار محافظ جہازوں کو بھی نقصان پہنچا۔ برطانی طیاروں نے دشمن کے سمندر میں سرنگیں بچھائیں۔ رائن لینڈ اور بعض دوسرے علاقوں پر حملے کئے۔

لنڈن ۱۵ جون - انگریزی اور امریکن ہوائی جہازوں نے سسلی میں کٹانیا اور ایک اور مقام پر بمباری کی۔ ہینگروں اور ہوائی اڈہ کی بڑی بڑی بیرکوں پر بم پھینکے گئے۔

نئی دہلی ۱۵ جون - انگریزی طیاروں نے برما میں کالے کی وادی میں اور اراکان کے درے کی سڑک پر دشمن کی رسد اور کمک کے راستوں کو شدید نقصان پہنچایا۔ ان حملوں کے بعد سب جہاز واپس آگئے۔

لنڈن ۱۵ جون - ملک معظم نے دوسری گورکھا رجمنٹ کے صوبیدار لال بہادر تھاپا کو شمالی افریقہ کی لڑائی میں غیر معمولی بہادری دکھانے پر وکٹوریہ کراس عطا کیا ہے

لنڈن ۱۵ جون - بحیرۂ روم میں انگریزی طیاروں نے اٹلی کے ایک اور جزیرے لمپیانی پر قبضہ کر لیا ہے۔ فوجیں اتارتے وقت اس جزیرے میں دشمن کا کوئی آدمی موجود نہ تھا۔ یہ جزیرہ پون میل لمبا اور آدھ میل چوڑا۔ اور لمپاڈوسہ سے ۱۰ میل شمال مغرب میں ہے۔

لنڈن ۱۵ جون - معلوم ہوا ہے کہ پنٹی لیریا میں اطالوی فوجوں نے مسولینی کے حکم سے ہتھیار ڈالے تھے۔ کیونکہ انہوں نے درخواست کی تھی کہ انگریزی طیاروں کی بمباری ہماری برداشت سے باہر ہو گئی ہے۔ پنٹی لیریا اور باقی تین جزائر سے اٹھارہ ہزار اطالوی گرفتار کئے جا چکے ہیں۔ اس سے قبل تین ہزار گرفتار کئے جا چکے ہیں

لنڈن ۱۵ جون - اٹلی کی فیسٹ پارٹی نے مسولینی کو لکھا ہے کہ پارٹی کے خلاف ہر طرح کی سرگرمیوں کو پوری قوت سے دبایا جائے۔ نیز اٹلی کے عوام کے حوصلہ اور ہمت کو بڑھانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیئے۔

لنڈن ۱۵ جون - روم ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ مسولینی کی وزارت میں پھر تبدیلی کی جا رہی ہے۔ ایک وزیر کو علیحدہ کر دیا گیا ہے۔

لنڈن ۱۵ جون - الجیریا ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ جنرل ڈیگال اور جنرل جیرو میں پھر ملاقات ہو رہی ہے تا باہمی اختلافات کو دور کیا جائے۔ ایک تجویز یہ ہے کہ جنرل ڈیگال کو بچاؤ کے محکمہ کا انچارج بنا دیا جائے۔ اور جنرل جیرو کو فوجوں کا۔

واشنگٹن ۱۵ جون - معلوم ہوا ہے کہ گزشتہ انیس ماہ میں امریکہ نے روس کو دس لاکھ ٹن سامان جنگ بھیجا۔

دہلی ۱۴ جون - آج یہاں اتحادی ملکوں کا دن منایا گیا۔ کنگزوے میں برطانی ہندوستان۔ امریکن اور چینی فوجوں کی پریڈ ہوئی۔ وائسرائے کے باڈی گارڈ کے سپاہی اتحادی ملکوں کے جھنڈے اٹھائے ہوئے تھے ؛

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپا یا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:۔ رحمت اللہ خان شاکر